(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَۃُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِیِّ وَالْعِتْرَۃِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظ

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مؤلف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ .... غلام حیدر چودھری

ہدیہ .... =/200 روپے

یہ جو مہربانی مجھ پر ہوئی ہے اور کوڑے کی ضربیں جو مجھ سے دور ہوتی رہی ہیں کیا اس کی طرف غور نہیں کر رہے اور اس سے عبرت حاصل نہیں کر رہے؟ افسوس ہے تجھ پر مجھے امامؑ کے پاس لے جاؤ۔ جو کچھ امامؑ میرے بارے میں حکم جاری فرمائیں گے اس پر عمل کرنا۔ حاکم اسے امامؑ کے پاس واپس لے آیا۔ اور عرض کیا: یا ابن رسول اللہ اس شخص کا معاملہ عجیب ہے، ایک طرف تو آپ نے کہا کہ یہ ہمارے شیعوں میں سے نہیں ہے، اور جو کوئی آپ کے شیعوں میں سے نہ ہو، لازمی طور پر وہ ابلیس کا شیعہ اور ماننے والا ہوگا، اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ اور دوسری طرف اس شخص سے ایسے معجزات کا مشاہدہ کیا ہے جو فقط انبیاء کے ساتھ مخصوص ہیں۔

امامؑ نے فرمایا: کہو: انبیاء کے جانشینوں کے ساتھ (یعنی معجزے کو ظاہر کرنا فقط انبیاء کے ساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ انبیاء کے حقیقی وارث اور جانشین بھی معجزے کی طاقت رکھتے ہیں) حاکم نے بھی اپنے کلام کو امامؑ کے فرمان کے اضافہ کے ساتھ صحیح کیا۔

پھر امام عسکریؑ نے حاکم سے فرمایا: اے خدا کے بندے اس شخص نے جو دعویٰ کیا ہے کہ ہمارے شیعوں میں سے ہے اس نے جھوٹ کہا ہے ایسا جھوٹ کہ اگر سمجھ کر بولتا اور پھر کہتا تو تیرے مکمل عذاب میں مبتلا ہو جاتا۔ اور تیس سال زمین کے تہہ خانے میں قید رہتا لیکن خدا نے اس پر رحم فرمایا ہے، کیونکہ اس شخص نے جو زبان سے بولا ہے اور اس سے جس کا ارادہ کیا ہے اس کا اسی پر اطلاق کیا ہے اور اس نے جان بوجھ کر جھوٹ نہیں بولا۔ اے بندۂ خدا تو سمجھ لے کہ خدا نے اسے تیرے ہاتھ سے نجات دی ہے۔ اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ شخص ہمارے دوستوں میں سے اور ہمارے ساتھ ارادت رکھنے والوں میں سے ہے، اگرچہ ہمارے شیعوں میں سے نہیں ہے۔ حاکم نے کہا: ہمارے نزدیک یہ تمام تعبیرات اور معانی برابر ہیں ان کے درمیان کیا فرق ہے؟ امامؑ نے اس سے فرمایا:

الْفَرْقُ اَنَّ شِيْعَتَنَا هُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ آثَارَنَا وَيُطِيْعُوْنَا فِيْ جَمِيْعِ اَوَامِرِنَا
وَنَوَاهِيْنَا فَاُولٰئِكَ مِنْ شِيْعَتِنَا فَاَمَّا مَنْ خَالَفَنَا فِيْ كَثِيْرٍ مِمَّا فَرَضَهُ اللّٰهُ